Website: www.hizbululama.org.uk | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | E-mail: info@hizbululama.org.uk

HIZBUL ULAMA UK
حزب العلماء یوکے
Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Jamiatul Ulama Britain, Darul Uloom Bury

اٹھارہ ڈگری پر غلط اوقات، پروفیسر عبداللطیف اور مفتی شوکت علی صوابی صاحب حفظہ اللہ

قارئینِ کرام حضرات وخواتین   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیسے کہ ہم آپ کو پہلے واقف کرچکے ہیں کہ آج سے 80 سال سے زیادہ عرصہ قبل اسکاٹ لینڈ سے عشاء وفجر کے اوقات کے حوالے سے استفتاء کے جواب میں حضرت تھانویؒ نے سائل کو برطانیہ میں مشاہدہ کرنے کی طرف راغب کیا تھا مگر سائل نے معذرت کرلی تھی اور تب سے لیکر اب سے ۲۷ سال پہلے تک برطانیہ میں فجر وعشاء کی نمازوں کے اوقات کی علامات کے سال بھر کے مشاہدات نہ کئے جانے کی وجہ سے سورج کے ۱۲، ۱۵ یا ۱۸ درجہ زیرِ افق کے اوقات کے مطابق ان نمازوں کے لئے عمل ہوتا رہا اور گرمیوں کے خاص دنوں میں بعد غروب آفتاب ایک گھنٹہ کے وقفہ پر عشاء کی نماز تو فجر کے لئے نصف اللیل، سبع اللیل، اقرب الایام اور اقرب البلاد ٹائم کے حوالے سے عمل وبحثیں جاری رہیں۔

گذشتہ ادوار میں مشاہدات کی غیر موجودگی میں اوقاتِ فجر وعشاء کے اتحادی اوقات کی کوششوں میں حضرت مولانا مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ کی بریڈفورڈ میں جمعیۃ العلماء برطانیہ کے اجلاس میں شرکت بھی ایک بابرکت مجلس ثابت ہوئی جو ہاورڈ اسٹریٹ، بریڈفورڈ کی جامع مسجد میں مورخہ ۱۶ شعبان ۱۴۰۳ھ بمطابق جون ۱۹۸۳ء بروز اتوار منعقد ہوا تھا۔ آپؒ جو پہلے ہی یہاں کے حالات سے واقف تھے اس اجلاس کے شرکاء علماء سے اب تک کے حالات کی مزید تحقیق ومعلومات حاصل فرمائی اور یہ جان کر کہ سب کسی ایک رائے پر متفق نہیں! آپؒ نے فیصلے کی اپنی پہلی تحریر میں کسی بھی موقف کی تائید وتخصیص کئے بغیر فیصلہ سنایا کہ" ۔۔۔ جو جس تحقیق پر عمل کرے گا وہ جائز ہے اور کوئی کسی پر لب کشائی نہ کرے۔۔۔"! مگر فیصلے کے بعد حضرتؒ کو بتایا گیا کہ اب ایک رائے پر سب کا اتفاق ہوگیا ہے تو آپ نے اپنی پہلے والی رائے کو چھوڑ کر اس دوسری رائے کی تائید فرمادی اور اس پر اپنے دستخط بھی کردئے (اور پہلے والی اپنی تحریر واپس لے لی)، مگر افسوس مسئلہ جوں کا توں رہا اور مساجد میں جھگڑے مزید بڑھتے گئے، آپؒ کے فیصلے کی تحریرات ذیل کی لِنک میں دیکھیں؛ http://www.hizbululama.org.uk/highlights/1432ah/ramdan/Mufti_Mah mood_Gangohi_at_Bradford_in_1983.pdf

مذکورہ اجلاس کے تین سال بعد مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۶ء بروز اتوار دارالعلوم بری میں ثبوتِ ہلال کے مسئلہ کو جب شرعاً فتاویٰ کی روشنی میں اس وقت کی دیوبندی ملکی تنظیموں جمعیۃ العلماء برطانیہ اور حزب العلماء یوکے نے ملکرسعودیہ کے مطابق یہاں عمل کرنے کے فیصلہ سے حل کرلیا تو مساجد کمیٹیوں اور ذمہ داروں نے علماء پر سر جوڑ کر نمازوں کے اوقات کے مسئلہ کو بھی حل کرنے پر دباؤ بڑھایا یہاں تک کہ اس اجلاس وفیصلہ کے سات ماہ بعد پوری پابندی کے ساتھ سال بھر کے ان اوقات کی علامات کے مشاہدات کی کامیاب ابتداء کردی گئی جو بحمد اللہ نتیجہ خیز ثابت ہوئی اور برطانیہ کی اس وقت کی دیوبندی ملکی تنظیموں جمعیۃ العلماء برطانیہ اور حزب العلماء یوکے اور مرکزی جمعیۃ العلماء نے ملکر علمائے برطانیہ کے دوبار کے اجلاس میں مل بیٹھ کر پورے سال کے مشاہدات پر مبنی اوقاتِ فجر وعشاء پر اتفاق کیا اور اس حوالے سے مساجد وعوام کی رہبری تب سے اب تک جاری وساری ہے، اس طرح ہمارے بزرگوں خصوصاً حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانویؒ کی ۸۰ سال سے زیادہ عرصہ پہلے کی تمنیٰ وآرزو پوری ہوئی اور جس کے لئے ہمیشہ یہ جو کہا جاتا رہا کہ یہاں مشاہدات ناممکن ہیں! آج پورے ملک میں ہر طرف مشاہدہ اور مشاہدہٗ اوقات کی دھوم مچی ہوئی ہے اور اب ہر کوئی یہاں مشاہدات کرنے پر الحمدللہ تلا ہوا ہے!

برطانیہ میں ہمارے سال بھر کے مشاہدات، نیز اردن، سعودی عرب ودیگر ممالک کے مشاہدات سے ثابت ہوا کہ نہ صرف برطانیہ بلکہ ہر جگہ ڈگری اوقات خاص کر ۱۸ درجہ ڈگری والے ٹائم ٹیبل صحیح ثابت نہ ہوئے حتیٰ کہ پاکستان کے مشاہدات سے بھی ۱۸ ڈگری زیرِ افق پر صبح صادق ہونے کی سوچ غلط ثابت ہوئی اور پروفیسر عبداللطیف صاحب نے انہی اوقات کو صحیح بتاتے ہوئے دنیا بھر کے ممالک کے لئے اپنی عالمی تقویم کو بازار میں جو رکھا تھا اس کی عدمِ صحّت پر اب تک دنیا بھر میں بہت سارا سائنسی مواد اور مشاہدات جمع ہوکر یہ تقویم بے معنیٰ ہوکر رہ گئی ہے!

اس تحریر کے اختتام پر جو لِنک ہے اسے کِلک کریں تو اس میں مولانا شوکت علی صوابی صاحب حفظہ اللہ کا معلومات وتحقیق سے بھرا وہ جوابی خط ہے جو پروفیسر عبداللطیف صاحب کی طرف روانہ کیا گیا ہے، اس مکتوب کی افادیت کے مدِ نظر یہ خط اِس لنک کے ذریعہ قارئین کی خدمت میں پیش گیا ہے، مفتی صاحب نے اپنے جوابی مکتوب میں انگریزی داں طبقہ خاص کر علمائے دین اور ان کی ذمہ داریوں کے حوالہ سے بہت ساری پایہ کی باتیں لکھی ہیں اور بڑی تفصیل سے پروفیسر صاحب اور ان کے ہمنواؤں کے ۱۸ درجہ پر صبح صادق کے موقف کی خامیوں اور ان کے کمزور دلائل کی واضح نشاندہی فرمائی ہے، نیز حضرت مولانا مفتی رشید احمد لودھیانویؒ کی طرف منسوب بات کہ "آپؒ نے اپنے ۱۵ درجہ زیرافق پر صبح صادق ہونے کے موقف سے ہٹ کر ۱۸ کی طرف رجوع کرلیا تھا" اس کی تردید میں بھی آپ نے پروفیسر صاحب کو مدلّل تفصیلی جواب دیا ہے اس کے علاوہ موصوف نے اپنے اس مکتوب میں بہت سی نئی باتوں کو بھی شامل کیا ہے جس میں خاص کر زوڈیکل ٹوائی لائٹ کو صبح کاذب ہونے کی غلط فہمی پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے جو سمجھ کر عمل سے متعلق ہے، مکتوب کے چند اقتباسات ملاحظہ فرمائیں،

آپ تحریر فرماتے ھیں :۔ ۔۔۔شرعی علم رکھنے کے باوجود تشریحِ احکام میں اپنے آپ کو کسی دوسرے علم وفن نہ جاننے کی وجہ سے نااہل سمجھیں، تو اس کا نتیجہ یہی

ہوگا جو آج کل ہو چکا ہے، آج اکثر علماء کرام نے اپنے ہاتھوں پر کلہاڑی مار کر ''تعیین اوقات'' کی ذمہ داری انجینئرز اور پروفیسروں کے حوالے کردی اور خود خالی ہاتھ بیٹھ کر تبرک وسند کے طور پر فتویٰ دینے لگے۔۔۔طریقہ یہ ہوگیا کہ ہمارے مدارس کو اوقاتِ نماز کی صحت وعدمِ صحت کی سرٹیفیکیٹ یہ سائنسدان جاری کرتے ہیں اور پھر اس کو دارالافتاء کی زبان میں منتقل کرکے عوام کو پیش کرنا مفتیوں کا کام رہ گیا ہے۔۔۔۔۔۔(مزید ملاحظہ ہو) ؛ نماز فریضہ اسلامی ہے اور ان کے اوقات بھی نصِ قرآن سے ثابت ہو کر وظائفِ شرعیہ ہیں۔اور یہ بھی حقیقت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور اصحاب کرامؓ نے ان اوقات کی معرفت سو فیصد بمطابق قرآن حاصل کی تھی۔تو معلوم ہوا کہ اصلاً اوقاتِ نماز کا معاملہ شرعی ہے نہ کہ فنی۔ہاں تخریج اس کی فنی ہوسکتی ہے مگر یاد رہے کہ ''تیعیین اوقات'' الگ چیز ہے ا''تخریجِ اوات الگ کہانی ہے۔۔۔(مزید ملاحظہ ہو)

معمولی غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جھگڑا تعیین اوقات میں ہے جو کہ شرعی ہے، نہ کہ تخریج اوقات میں۔کیونکہ فریقین اپنے موقف کے مطابق تخریج اوقات تو کرتے رہتے ہیں۔لہٰذا جب مسئلہ متنازع فیہ کا شرعی ہونا تسلیم ہوا تو پھر اس کا صحیح حل یہ ہے کہ اجتماعات اور کانفرنسوں میں پروفیسروں اور سائنسدانوں کو بلانے کی کوئی ضرورت نہیں۔سارے علماء اور مفتیان کرام مل کر صبح صادق اور کاذب کی نشانیوں کے مطابق عینی مشاہدات کرکے اس کے مطابق فیصلہ صادر فرمائیں،اور بس۔اس میں کسی سائنس اور فن یا کسی زاوئے شاوئے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔۔(مزید ملاحظہ ہو)

ہمیں نہیں معلوم کہ جامعہ رشیدیہ والے کون ہیں ان حضرات نے کس طرح رجوع کیا ہے یا نہیں کیا ہے (کیونکہ آنجناب روایت کرنے میں اب قابل اعتماد نہ رہے) لہٰذا ان کے بارے میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔اور اگر اس سے مراد جامعۃ الرشید ہے تو اس کی وضاحت مولانا سلطان عالم صاحب نے بار بار خود جناب کے سامنے پیش کی ہے کہ ہمارے ہاں ایسی بات کی کوئی گنجائش نہیں۔۔۔۔ بعض حضرات کے نزدیک پندرہ سال کے مشاہدات بھی ہیں،ای میل: **Dated ;6-7-2012** ``، اب جناب ارشاد فرمائیں کہ اپنے دعوے کے ثبوت میں ان غلط بیانیوں کی کیا ضرورت ہے؟ جو بندہ اپنا موقف ثابت کرنا چاہے اسے اپنے دعوے کے اوپر ٹھوس دلائل پیش کرنا چاہیئے ،خواہ مخواہ لوگوں کی طرف غیر حقائق منسوب کرک غلط بیانی سے اجتناب کرنا چاہیئے'۔۔اھ

قارئینِ کرام! ذیل کے مکتوب کو تسلسل کے ساتھ غور سے پڑھیں تو مذکورہ باتوں کے علاوہ اور بہت بھی ساری مزید باتیں کھل کر سامنے آجائے گی جو نہ صرف پاکستان بلکہ عالم بھر میں خاص کر برطانیہ میں بھی آئے دن ڈگری اوقات خاص کر ۱۸ درجہ زیر افق کے حوالے سے جو نئے نئے فتنے پیدا کئے جا رہے ہیں ان کی اصلاح وسدِ باب میں یہ مکتوب نصوص واصحابِ رسول ﷺ کے طریقہ پر عمل کے صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کا سبب بن جائے گا،اللہ تبارک وتعالیٰ مفتی صاحب کو حق گوئی وحق نشاندہی پر جزائے خیر عطاء فرمائے اور مزید ہمت وتوفیق عطاء فرمائے،آمین

خط کا جواب بنام پروفیسر عبداللطیف صاحب حفظہ اللہ

Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,
74 C Upton Lane London E7 9LW
Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726
Website: www.hizbululama.org.uk E-mail: info@hizbululama.org.uk